عظم اللہ اجورنا و اجورکم بمصابنا بالحسین

اعمال

روز عاشورا اور اربعین

مترجمہ

جناب عمدۃ المتکلمین و فخر المحدثین مولانا مولوی

حکیم حاجی السید مقبول احمد صاحب

قبلہ اعلی اللہ مقامہ مرحوم مغفور

باہتمام

منیجر مقبول پریس ریڈ گرانہ دہلی سے زیور انطباع یافت

دیباچہ

عزادارانِ سیدالشہدا علیہ الصلوٰۃ والسلام!

خدائیتعالیٰ بطفیل محمدؐ و آلِ محمدؐ اسوائے غمِ امام حسین علیہ السلام کے کسی غم میں آپ کی آنکھ گریاں نہ کرے! یہ وہ اعمال آپ کے پیش نظر ہیں جنکو خصوصاً آپ روزِ عاشورا بجالاتے ہیں لیکن ضرورت اسکی تھی کہ جو کچھ اعمال آپ بجالائیں۔ اُس کا مفہوم بھی ذہن نشین ہونا چاہئے تاکہ آپ کا حزن و ملال اور زیادہ ہوجائے اور آپ اچھی طرح سمجھ جائیں کہ جو کچھ آپ کرتے ہیں وہ کیا ہے۔ اسلئے یہ ترجمۂ اعمال روزِ عاشورا و اربعین یکجا طبع کر دیئے گئے اور امید ہے کہ انشاءاللہ ہندوستان کے شیعوں میں سے کوئی ایک گھر بھی اس سے خالی نہ رہیگا۔

منیجر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روز عاشورا

روز عاشورا دہم ماہ محرم ہے اس لئے جب صبح روز عاشورا ہو تو کھانا پینا چھوڑ دے۔ دن کے آخر حصہ میں تخمیناً دو گھڑی دن رہے، پانی سے افطار کرے کہ یہی وقت ہو کہ روز عاشورا لڑائی موقوف ہوئی ہے۔ اپنے اہل و عیال سے کہے کہ مصیبت برپا کریں جیسے کہ اپنے عزیز کے لئے برپا کرتے ہیں اور اس طرح روئے جس طرح کہ ماں اپنے بچے کے لئے روتی ہو۔ اس لئے کہ مصیبت جناب امام حسین علیہ السلام کی مصائب میں سے عظیم ترین ہے۔ اور جو حقیقی دل سے ایسی مصیبت برپا کرتا ہے اس کے لئے ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد کا ثواب مقرر ہے اور معمولی حج

اور عمرہ اور جہاد نہیں بلکہ ایسے حجوں اور ایسے عمروں اور ایسے جہادوں کا ثواب ملتا ہے کہ جو سب اُن حضرت کے ساتھ کئے ہوں۔

اعمال روز عاشورا

بہترین عمل روز عاشورا یہ ہے کہ اپنے بند جامہ کو کھول دے (گریبان کھلا رکھے) اور آستینوں کو کہنیوں تک الٹ دے جس طرح کہ مصیبت والے لوگ کرتے ہیں اور جنگل کی طرف یا اگر جنگل قریب نہ ہو یا جانا ممکن نہ ہو تو اپنے مکان کی چھت پر جائے اور خضوع اور خشوع کے ساتھ روتے ہوئے قبل دوپہر یہ اعمال بجا لائے

اول رخ سمت نجف اشرف کرکے زیارت جناب امیرالمومنین علیہ السلام پڑھے جو یہ ہے:۔

زیارت جناب امیر علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْاَئِمَّۃِ وَ مَعْدِنَ النُّبُوَّۃِ وَ الْمَخْصُوْصَ بِالْاُخُوَّۃِ اَلسَّلَامُ عَلٰی یَعْسُوْبِ الدِّیْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَ کَلِمَۃِ الرَّحْمٰنِ وَ کَہْفِ الْاَنَامِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مِیْزَانِ الْاَعْمَالِ وَ مُقَلِّبِ الْاَحْوَالِ وَ سَیْفِ ذِی الْجَلَالِ

اے اماموں کے والد ماجد اور اے نبوت کی کان اور اے آخری نبی کے خاص بھائی آپ پر سلام خدا ہو دین و ایمان کے سردار پر خدائے رحمن کے کلمہ پر اور تمام مخلوق کی جائے پناہ پر سلام خدا ہو مخلوق خدا کے اعمال جانچنے والے اور ان کی حالتیں بدل دینے والے اور خدا تعالیٰ کی (کھنچی ہوئی) تلوار پر سلام خاص ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی صَالِحِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ عِلْمِ
النَّبِیِّیْنَ وَالْحَاکِمِ یَوْمَ الدِّیْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی
شَجَرَةِ التَّقْوٰی وَسَامِعِ السِّرِّ وَالنَّجْوٰی وَ
مُنْزِلِ الْمَنِّ وَالسَّلْوٰی اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَّةِ اللّٰهِ
الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَنِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی اِسْمٰعِیْلِ الْاُمَّةِ وَبَابِ الرَّحْمَةِ

مومنین میں جو سب سے بہتر ہو اس پر اور انبیاء کے علوم کے وارث پر
روز فیصلہ کے دن کے حکمراں پر سلام خاص ہو۔ فرمانبرداری خدا کی جو
اصل ہی اس پر اور پوشیدہ سی پوشیدہ باتوں کے سُننے والے پر اور من
وسلویٰ نازل کرنے والے پر سلام خدا ہو۔ خدا تعالیٰ کی سب سے
بڑھی ہوئی حجت پر اور (دوستوں کے حق میں) اس کی گوارا نعمت پر
اور (دشمنوں کے بارے میں) اس کی سخت مصیبت پر سلام خدا ہو
اس امت کے شاہزادہ پر اور جو رحمت خدا کا دروازہ ہے۔ اسپر

وَ اَبِی الْاَئِمَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰی صِرَاطِ اللّٰہِ الْوَاضِحِ
وَ النَّجْمِ اللَّائِحِ وَ الْاِمَامِ النَّاصِحِ وَ الزِّنَادِ
الْقَادِحِ اَلسَّلَامُ عَلٰی وَجْهِ اللّٰہِ الَّذِیْ مَنْ
اٰمَنَ بِهٖ اَمِنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی نَفْسِ اللّٰہِ الْقَائِمَةِ
فِیْهِ بِالسُّنَنِ وَ عَیْنِهِ الَّتِیْ مَنْ عَرَفَهَا يَطْمَئِنُّ
اَلسَّلَامُ عَلٰی اُذُنِ اللّٰہِ

اور ائمہ علیہم السلام کے پدر بزرگوار پر سلام خاص ہو خداتعالے
تک پہنچنے کا جو کھلا راستہ ہے اور چمکتے ہوئے ستارہ اور خیرخواہ امام پر
اور دشمنوں کا سر توڑنے والے ہاتھوں پر سلام خدا ہو۔ خداتعالے کے
اُس وجہ خدا پر سلام خاص ہو جس پر جو شخص بھی ایمان لایا وہی امن میں ہو گیا۔
اُس نفس خدا پر سلام خاص ہو جو سنتہائے جناب رسول خدا کے قائم رکھنے کو تیار
قائم تھا اور اُس چشم خدا پر سلام ہو کہ جس نے اُس کی معرفت حاصل
کرلی وہی مطمئن ہو گیا۔ خداتعالے کے اُس کان پر سلام خاص ہو۔

الواعیة فی الامور ویده الباسطة بالنعم
وجنبه الذی من فرط فیه ندم اشهد
انك مجازی الخلق وشافع الرزق
والحاکم بالحق بعثك الله علما
لعباده فوفیت بمراده وجاهدت
فی الله حق جهاده

و تمام مخلوق کے حالات یاد رکھنے والا ہو اور اس کے اس ہاتھ پر سلام خاص
ہو جو نعمتوں کا پھیلانے والا ہو اور خاص جنب اللہ پر سلام خاص ہو جسکے
بارے میں جسنے بھی اطاعت میں کمی کی ہے اسکو ندامت اٹھانی پڑی ہے۔
اس امر کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ مخلوق خدا کو جزا دینے والے اور رزق
بارے میں شفاعت کرنیوالے اور انصاف کیساتھ فیصلہ کرنیوالے ہیں آپکو خدا نے
اپنے تمام بندوں کیلئے نشان ہدایت مقرر کیا ہے پس آپ نے اسکے مطلب کو
بھی ٹھیک ٹھیک پورا کر دیا اور دین خدا کے بارے میں آپ نے جہاد کا حق ادا کر دیا۔

فصلى الله عليكم وجعل افئدة من الناس تهوى
اليكم فالخير منك واليك عندك الزائر
بحرمك اللائذ بكرمك الشاكر لنعمك تذهب
اليك من ذنوبه وجاءك لكشف كروبه فانت
ساتر عيوبه فكن لي الى الله سبيلا

پس اللہ آپ پر رحمت بھیجے اور لوگوں کے دل آپ کی طرف
مائل کر دے پس ہر خیر و خوبی آپ ہی کی طرف سے ہے اور اسکا نتیجہ
آپ ہی تک منتہی ہوتا ہے آپ کا غلام جو آپ کے حرم میں حاضر ہے
اور آپ کے کرم کی پناہ ڈھونڈنے والا ہے اور آپ کے احسانات کا
شکر گذار ہے اپنے گناہوں کی پاداش سے بچنے کے لئے بھاگ کر
آپ کی پناہ میں آیا ہے اور اپنی تکلیفوں کے دور ہونے کی امید
آپ کی جناب سے رکھتا ہے۔ پس آپ اس کے عیبوں کے عیب پوش
ہیں پس آپ شفیع ہو کر خدا تک پہنچانے کے لئے میرے راہنما بنئے۔

وَمِنَ النَّارِ مَقِيْلًا وَلِمَا اَرْجُوْ فِيْكَ كَفِيْلًا اَرْجُوْ نَجَاةَ مَنْ وَصَلَ حَبْلَهٗ بِحَبْلِكَ وَسَلَكَ بِكَ اِلَى اللّٰهِ سَبِيْلًا فَاَنْتَ سَامِعُ الدُّعَآءِ وَوَلِيُّ الْجَزَآءِ عَلَيْنَا مِنْكَ السَّلَامُ وَاَنْتَ السَّيِّدُ الْكَرِيْمُ وَالْاِمَامُ الْعَظِيْمُ فَكُنْ بِنَا رَحِيْمًا يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور جہنم کی آگ سے بچانے کیلئے میری سپر ہو جیے اور جو جو امیدیں میں حضور سے رکھتا ہوں انکو پورا فرمانے میں ویسی ہی نجات چاہتا ہوں جیسی اس شخص کو میسر آسکتی ہے جو اپنی ڈور آپ کی ڈور سے ملادے اور آپ کے وسیلے سے خدا کی خوشنودی تک پہنچنے کا راستہ نکالے پس آپ دعاؤں کے سننے والے اور بدلہ دینے والے ہماری طرف سے آپ پر سلام خاص ہو حالانکہ آپ بڑے کرم والے سردار اور عظمت والے امام ہیں پس اے امیر المومنین آپ ہمارے حال پر رحم فرمایئے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُہٗ

زیارت مذکورہ کو ختم کرکے دو رکعت نماز زیارت جناب امیر علیہ السلام کی نیت سے پڑھے۔ اور اس کے بعد بجانب جناب امام حسین علیہ السلام کے روضۂ اطہر کی طرف کرے اور واقعۂ عاشورا اور آنحضرت کی بیکسی مظلومی تنہائی انصار و اصحاب کی جدائی و مفارقت اور اقربا کی اور خود آنحضرت کی جانکاہ شہادت کا خیال اس طرح کرے کہ کل واقعہ پیش نظر ہو جائے اُس وقت سمت روضۂ اقدس انگلی سے اشارہ کرے اور نیت کرے کہ زیارت پڑھتا ہوں میں جناب امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قربۃً الی اللہ۔ پس یہ زیارت پڑھنی شروع کرے۔

اور آپ پر خدا کا سلام خاص اور اُس کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں

زیارت روز عاشورا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ

اے ابو عبداللہ! آپ پر سلام خاص ہو۔ اے فرزند رسول خدا! آپ پر سلام خاص ہو۔ اے فرزند امیرالمومنینؑ! اور اے سردار اوصیاء کے فرزند! آپ پر سلام خاص ہو۔ اے تمام عالم کی عورتوں کی سردار فاطمہؑ زہرا کے فرزند! آپ پر سلام خاص ہو۔ اے برگزیدۂ خدا اور برگزیدۂ خدا کے فرزند! آپ پر سلام خاص ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَ ابْنَ ثَارِهِ وَ الْوِتْرَ
الْمَوْتُورَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ
الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَ اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ
عَلَيْكُمْ مِنِّي جَمِيعًا سَلَامُ اللهِ اَبَدًا مَا
بَقِيتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ
صَلَوَاتُ اللهِ وَ سَلَامُهُ عَلَيْكَ

اے شہید راہ خدا اور اے فرزند شہید راہ خدا اور اے وہ مقتول
جس کے قاتلوں سے بدلہ نہیں لیا گیا ہے آپ پر سلام خاص ہو۔
اور ان لوگوں کی روحوں پر بھی سلام خاص ہو جو آپ کی دولت سرا
کے سامنے آکر ٹھہرے اور آپکی سواری کے ساتھ رہے۔ میری طرف سے
آپ سب حضرات پر جبتک میرا وجود باقی ہے۔ اور رات و دن کا وجود
باقی ہے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ ہوتا رہے۔ اے ابو عبد اللہ
آپ پر خدا تعالیٰ کی رحمتیں بھی ہوں۔ اور اسکا سلام بھی ہو

لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ

ہماری مصیبت اور تمام اہل اسلام کی مصیبت آپ کی مصیبت کی وجہ سے بہت کچھ بڑھ گئی بلکہ آسمانوں میں تمام ان کے باشندوں پر آپ کی مصیبت کا بہت ہی بڑا اثر پڑا۔ پس اے اہلبیت! خدا اس گروہ پر لعنت کرے جس نے آپ حضرات پر ظلم وجور ہونے کی بنیاد ڈالی۔ اور خدا اس گروہ پر لعنت کرے جس نے آپ حضرات کو آپ کے مقام سے ہٹا دیا۔

وَاَزَالَتْکُمْ عَنْ مَرَاتِبِکُمُ الَّتِیْ رَتَّبَکُمُ اللّٰہُ فِیْھَا
وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکُمْ وَلَعَنَ اللّٰہُ الْمُمَھِّدِیْنَ
لَھُمْ بِالتَّمْکِیْنِ مِنْ قِتَالِکُمْ بَرِئْتُ اِلَی اللّٰہِ وَاِلَیْکُمْ
مِنْھُمْ وَاَشْیَاعِھِمْ وَاَتْبَاعِھِمْ وَاَوْلِیَائِھِمْ
یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْکَ

اور آپ حضرات کو اُن درجوں سے ہٹا دیا جو خدا تعالیٰ نے
آپ حضرات کے لئے تجویز فرمائے تھے اور خدا اُس گروہ پر
بھی لعنت کرے جس نے آپ حضرات کو قتل کیا۔ اور خدا اُن
لوگوں پر بھی لعنت کرے۔ جنہوں نے اُن قتل کرنے والوں کو
اس لائق بنا دیا کہ وہ آپ حضرات سے لڑے اور میں تو خود
اُن لوگوں سے اُن کے مریدوں سے اُنکی پیروی کرنے والوں سے
اور اُنکے دوستوں سے الگ ہو کر خدا تعالیٰ کی اور آپ حضرات کی
طرف آ جُکا۔ اے ابو عبداللہ! آپ پر خدا کی رحمتیں اور اسکا سلام ہو

إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ
حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللهُ آلَ
زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللهُ بَنِي أُمَيَّةَ
قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللهُ
عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللهُ شِمْراً وَلَعَنَ
اللهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ

میں تو قیامت تک کے لئے ہر اس شخص سے صلح رکھنے والا ہوں۔
جو آپ حضرات سے صلح رکھے اور ہر اس شخص سے لڑنیوالا ہوں جو
آپ حضرات سے لڑے اور خدا تعالیٰ آل زیاد کے کنبے پر اور مروان کے
کنبے پر لعنت کرے اور خدا تعالیٰ تمام بنی امیہ پر لعنت کرے اور
خدا تعالیٰ مرجانہ کے بیٹے پر لعنت کرے اور خدا تعالیٰ سعد کے بیٹے
عمر پر لعنت کرے اور خدا تعالیٰ شمر پر لعنت کرے اور خدا تعالیٰ اس
تمام گروہ پر لعنت کرے جس نے آپ سے لڑنے کی نیت سے زین کسا ہو

وَ اجْتَمَعَتْ وَ تَنَقَّبَتْ وَ تَهَيَّأَتْ لِقِتَالِكَ بِأَبِيْ
اَنْتَ وَ اُمِّيْ صَلَوَاتُ اللهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَيْكَ
لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللهَ الَّذِيْ
اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَ اَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ
طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ

لگام دی ہو۔ موزی اور گیش چڑھائے ہوں اور اور کسی قسم کی
تیاری کی ہو۔ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہو جائیں۔ آپ پر اللہ کی رحمتیں اور
اسکا سلام ہو۔ یقیناً آپ کے ماتم کے سبب میری مصیبت بہت بڑھ
گئی لیس میں اسی خدا سے درخواست کرتا ہوں جس نے آپکا رتبہ معزز کیا ہے
اور آپ ہی کی بدولت مجھے بھی عزت دی ہے کہ وہ مجھے اہلبیت
(جناب) محمد (مصطفیٰ) صلی اللہ علیہ و آلہ کے مظفر و منصور امام
کی معیت میں آپ کے خون مبارک کا انتقام لینے والا قرار دے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَ
اِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى
فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ

یا اللہ! تو مجھکو دنیا اور آخرت میں جناب امام حسین کی بدولت اپنی حضور میں معزز و روادار قرار دے۔ اے ابو عبد اللہ! آپ پر خدا کی رحمتیں اور اس کا سلام ہو میں خدا تعالیٰ کی حضور میں جناب رسول خدا کی حضور میں جناب امیر المومنین کی حضور میں جناب فاطمہ زہرا کی حضور میں جناب حسن مجتبیٰ کی حضور میں اور خود آپ کی حضور میں آپ حضرات کی محبت کے ذریعہ سے اور ان لوگوں کی دشمنی کے ذریعہ سے تقرب چاہتا ہوں۔

وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ
وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ الظُّلْمِ
وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَأَبْرَءُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَىٰ رَسُولِهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ أَسَّسَ
أَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنَىٰ عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَىٰ فِي
ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَىٰ أَشْيَاعِكُمْ

جو آپ سے لڑے اور جنہوں نے آپ سے لڑنے کا ڈول ڈالا اور نیز
اُن کی بیزاری کے ذریعہ سے تقرب چاہتا ہوں، جنہوں نے
آپ حضرات پر ظلم وستم ہونے کی بنیاد رکھی اور میں خود خدا یتعالیٰ
اور جناب رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پہلو لیتا ہوں
اور اُن لوگوں سے الگ ہوں جنہوں نے ایسی باتوں کی نیو رکھی
اور اپنی عمارت اُسی نیو پر بنائی اور آپ حضرات پر اور آپ کے
ماننے والوں پر ظلم وجور کا سلسلہ جاری رکھا

بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَیْکُمْ مِنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ
اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَیْکُمْ بِمُوَالَاتِکُمْ وَمُوَالَاتِ
وَلِیِّکُمْ وَبِالْبَرَآءَةِ مِنْ اَعْدَآئِکُمْ وَالنَّاصِبِیْنَ
لَکُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَآءَةِ مِنْ اَشْیَاعِهِمْ
وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِیَآئِهِمْ یَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ
اِنِّیْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَکُمْ

میں خدا کی حضور میں اور آپ حضرات کی حضور میں اُن لوگوں سی بیزاری
ظاہر کرتا ہوں اور آپ حضرات کی محبت کے وسیلہ سے اور آپ حضرات
کے دوستوں سے دوستی کرکے اور آپ کے دشمنوں سے اور آپ حضرات
کے لڑائی کرنیوالوں سے بیزار ہو کے اور ان لوگوں کے ماننے والوں سی اور
اُن کے پیروکاروں سے اور ان کے مددگاروں سے بیزاری کرکے اول میں
خدا تعالیٰ کی قربت کا خواستگار ہوں پھر آپ حضرات کی قربت کا۔ ای ابو
عبداللہ اس سی تو میری یقینی صلح ہے جو آپ حضرات سے صلح رکھے

وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالاكُمْ وَعَدُوٌّ
لِمَنْ عَادَاكُمْ فَأَسْأَلُ اللهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ
وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ
أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ
لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور اس سے میری یقیناً لڑائی ہے جو آپ حضرات سے لڑے۔ اس کا
میں یقیناً دوست ہوں جو آپ حضرات سے دوستی رکھے۔ اور اس کا یقیناً
دشمن ہوں جو آپ حضرات سے دشمنی کرے پس میں اس خدا سے
درخواست کرتا ہوں جسنے مجھے یہ عزت عطا فرمائی کہ آپ کی بھی معرفت
عطا کی اور آپکے دوستوں کی معرفت بھی اور مجھے یہ توفیق بھی عطا کی
میں آپکے دشمنوں سے بیزار ہوں۔ میری خواہش یہ ہے کہ دنیا و آخرت
میں مجھے آپ ہی حضرات کے ساتھ رکھے اور دنیا و آخرت میں آپ
ہی حضرات کی محبت پر مجھے سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے۔

وَاَسْئَلُهُ اَنْ يُّبَلِّغَنِيَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ
لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِيْ
مَعَ اِمَامٍ مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ
مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ
لَكُمْ عِنْدَهٗ

اور اس مقام سے میری یہ درخواست ہے کہ وہ مجھے اس قابل تعریف
مقام تک پہنچا دے جو اس کی حضور میں آپ حضرات کے لئے
مقرر ہے۔ نیز مجھے جناب امام مہدی علیہ السلام کی محبت
میں جو آپ حضرات سے ہیں حق بات کہنے والے اور
سب پر غالب آنے والے ہیں۔ آپ کے خون ناحق کا انتقام
لینے کی توفیق عنایت فرمائے۔ اور میں آپ حضرات کے حق کا
واسطہ دیکر اور اس شان بزرگ کا واسطہ دیکر جو خدا کے نزدیک
آپ حضرات کی ہے۔ خدائے تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں

أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطِي
مُصَاباً بِمُصِيبَتِهِ يَا لَهَا مِنْ مُصِيبَةٍ
مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي
الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ أَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ
تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ

کہ آپ حضرات کی وجہ سے جو رنج و مصائب مجھکو پہنچے ہیں اُن کی وجہ سے
مجھے ایسا ثواب عطا فرمائے کہ اس سے افضل ثواب کسی دوسرے مصیبت
زدہ کو کسی اور مصیبت کے عوض نہ دیا ہو آپ حضرات کی مصیبت کیسی
بڑی مصیبت ہے کہ تمام اسلام میں اور سب آسمانوں کے اور زمین کے
رہنے والوں پر اس سے بڑھکر کوئی مصیبت ہوئی ہی نہیں۔ یا اللہ! تو
مجھے اسی جگہ کھڑے کھڑے اُن لوگوں میں قرار دیدے جن پر تیرا درود
اور تیری رحمت نازل ہو گئی اور جن کو تیری مغفرت نصیب ہو گئی

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَایَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ مَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

یا اللہ تو میری زندگی محمدؐ و آلِ محمدؐ کی سی زندگی قرار دے اور میری موت بھی محمدؐ و آلِ محمدؐ کی سی موت ہو۔ جن پر تیری رحمتیں اور تیرا سلام ہو۔ یا اللہ! آج کا دن وہ دن ہے جسے بنی اُمیہ نے عموماً اور جگر خوارہ کے بیٹے نے خصوصاً مُبارک جانا تھا۔ وہ بھی ملعون تھا اور ایسے ملعون کا بیٹا تھا جس پر تیری زبان سے اور تیرے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ کی زبان سے لعنت

فِی کُلِّ مَوْطِنٍ وَّ مَوْقِفٍ وَّقَفَ فِیْهِ نَبِیُّكَ صَلَوٰتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْیَانَ وَمُعٰوِیَةَ ابْنَ سُفْیَانَ وَیَزِیْدَ بْنَ مُعٰوِیَةَ وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَیْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَهٰذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِیَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ عَلَیْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَیْنَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ

ہر موقعہ پا اور ہر ٹہکے پر جہاں تیرے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ کو ٹھہرنے کا موقع ملا برابر لعنت ہوتی رہی۔ یا اللہ! تو ابوسفیان پر، معٰویہ ابن ابی سفیان پر، یزید ابن معاویہ پر، اور آل مروان پر لعنت بھیج کہ ان سب پر ہمیشہ ہمیشہ تیری طرف سے لعنت کی بوچھاڑ رہے اور یہ تو وہ دن ہے جس میں زیاد کی اولاد اور مروان کی اولاد کہ ان سب پر لعنت ہو حسین علیہ السّلام کے قتل کی وجہ سے خوش ہوئی ہے ۔

اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ
وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ
فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ
حَيٰوتِيْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَ
بِالْمُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

بعد اس زیارت پڑھنے کے دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔

یا اللہ تو میری طرف سے بھی اُن پر لعنت اور دردناک عذاب کو
کئی گُنا کردے۔ یا اللہ! میں آج کے دن اور اسی جگہ جہاں
میں کھڑا ہوں اور میری زندگی کے دن باقی ہیں۔ اُن میں
اُن لوگوں سے بیزار ہو کر اور اُن پر لعنت کرکے اور تیرے
نبی کی آل سے کہ اُن سب پر سلام خدا ہو۔ تیرے تقرب کا
خواستگار ہوں۔

اور جناب آخوند علیہ الرحمۃ زاد المعاد میں لکھتے ہیں کہ نماز کے بعد احتیاطاً دوبارہ یہی زیارت پڑھے تو بہتر ہے۔ یا کم از کم مختصر زیارت ضرور پڑھے جو یہ ہے:۔

مختصر زیارت جناب امام حسین ؑ	اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ۔ اس کے بعد سو مرتبہ اس طرح کہے:۔

لعن سو مرتبہ	اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے ابو عبد اللہ آپ پر سلام خدا ہو۔ اے فرزند رسول خدا آپ پر سلام خاص ہو۔ آپ پر خدا کا سلام بھی ہو اور اس کی رحمت بھی اور اس کی بخشش بھی۔ اے یا اللہ! تو اس پہلے ظالم پر لعنت کر جس نے محمد و آل محمد کا حق ہوئے ظلم لے لیا۔

وَ آخِرَ تَابِعٍ لَّهُ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَیْنَ وَ شَایَعَتْ وَ بَایَعَتْ وَ تَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِیْعًاؕ

اس کے بعد سو مرتبہ کہے :-

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

اور پھر پہلے شخص پر لعنت کر جو اس بارے میں اس کا پیرو رہا۔ یا اللہ! تو اس گروہ پر لعنت کر جو حسینؑ جیسے شخص سے جو تیرے درود کا مستحق ہی لڑا اور جس نے اُن حضرت کے قتل پر کمر باندھی بیعت کی اور کہنا مانا۔ یا اللہ تو سب کو تمام لوگوں پر لعنت کر +

سلام اے ابو عبد اللہ! آپ پر سلام خدا ہو اور اُن خاصانِ خدا کی روحوں پر بھی جو آپ کے درِ دولت کے سامنے آکر اُترے۔

وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِکَ عَلَیْکَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰہِ اَبَدًا
مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّہَارُ وَلَاجَعَلَہُ اللّٰہُ اٰخِرَ
الْعَہْدِ مِنِّیْ لِزِیَارَتِکَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ
وَعَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ
وَعَلٰی اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ ۞ اسکے بعد پھر ایک مرتبہ کہے:-
اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّیْ

اور آپکے پڑاؤ پر منزل کی۔ جبتک میرے دم میں دم باقی ہے اور شب و روز
باقی ہیں میری طرف سے آپ پر ہمیشہ سلام خدا ہوتا رہے اور خدا نہ کرے کہ
آپکی زیارت کے بغیر میرا پیمانہ عمر لبریز ہو جائے۔ سلام خدا حسین علیہ
السلام پر بھی ہو علی ابن الحسینؑ پر بھی ہو اور اولاد حسینؑ پر بھی ہو اور اصحاب
حسینؑ پر بھی۔
یا اللہ تو میری طرف سے لعنت خاص کیلئے پہلے ظالم کو مخصوص فرمادے

وَ ابْدَأْ بِهِ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيَ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ
الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ
خَامِسًا وَ الْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَ ابْنَ
مَرْجَانَةَ وَ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَ شِمْرًا وَ آلَ
اَبِيْ سُفْيَانَ وَ آلَ زِيَادٍ وَ آلَ مَرْوَانَ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور اوّل کو مجھ سے کیا تھا شروع کیجیو پھر دوسرے کو مخصوص فرمائیو۔
پھر تیسرے کو پھر چوتھے کو۔ یا اللہ پانچویں نمبر پر یزید ابن معاویہ
کو لعنت سے مخصوص کیجیو اور اس کے ذلیل ہیں) زیاد اور مرجانہ کے
بیٹے عبید اللہ پر، سعد کے بیٹے عمر پر، شمر پر، ابوسفیان کے سارے
کنبے پر، زیاد کے سارے کنبے پر، اور مروان کے سارے کنبے پر،
قیامت کے دن تک برابر لعنت کئے جائیو۔

اس کے بعد سجدہ میں جائے اور یہ کہے :-

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

یا اللہ! ہر قسم کی تعریف تیری ہی لئے زیبا ہے اُن شکر گذاروں کی سی تعریف جو مصیبتوں کی حالتوں میں تیرا شکر ادا کرتے ہیں بڑی سے بڑی مصیبت جو مجھ پر پڑی اس کے لئے میں خدا ہی کا شکر ادا کرتا ہوں۔ یا اللہ جس دن میں تیری حضور میں حاضر ہوں مجھے حسین علیہ السلام کی شفاعت نصیب کیجو اور مجھے اپنی حضور میں حسین کے ساتھ اور اولاد حسین کے ساتھ اور اُن اصحاب حسین کے ساتھ جنہوں نے اپنی جانیں حسینؑ کے قدموں پر نثار کر دیں سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھو۔

ختم زیارت کے بعد یہ دعا پڑھے :-

دُعائے علقمہ

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا کَاشِفَ
کُرَبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَیَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ
مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ وَیَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ
وَقَلْبِہٖ وَیَا مَنْ وَیَا مَنْ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَبِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ

یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! اے مضطر لوگوں کی دعا قبول کرنے والے
اے مصیبت زدوں کی مصیبت دور کرنے والے۔ اے فریادیوں
کے فریادرس۔ اے چیخنے پیٹنے والوں کی سننے والے۔ اے وہ جو
میری شہ رگ گردن سے بھی زیادہ مجھ سے قریب ہے۔ اور اے
وہ جو انسان کے اور اس کے ارادہ کے مابین حائل ہو جاتا ہے۔
اے وہ جس سے بڑی بڑی اور کھلی امیدیں ہیں

وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى
وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ
وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ
عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُغْلِطُهُ الْحَاجَاتُ
وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ وَيَا مُدْرِكَ
كُلِّ فَوْتٍ

اے وہ جو بندوں پر دنیا اور آخرت کے معاملہ میں حد سے زیادہ مہربان ہے (اے وہ جو) عرش کی طرف متوجہ ہوا اور اے وہ جو آنکھوں کے اشاروں کو اور دل کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ اے وہ جس پر کوئی چھپی ہوئی بات پوشیدہ نہیں ہے اور اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اور بہت سی حاجتوں کا پیش ہونا اسکو غلطی میں ڈال سکتا ہے۔ اور اے وہ جس کے ارادہ کو الحاح وزاری کرنے والوں کی گریہ وزاری بدل نہیں سکتی۔ اے ہر کھوئے ہوتے کے پا لینے والے

وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَّ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَانٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَّكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

اور ای ہر پریشان شدہ کے جمع کرلینے والے، اور ای موت کے بعد نفوس کے زندہ کرنیوالے، اور ای وہ جس کی شان ہر روز نئی ہی۔ ای حاجتوں کے بر لانے والے۔ اے تکلیفوں کے دور کرنے والے، ای سوالات کے عطا کرنے والے۔ ای خواہشوں کے عطا کرنے والے، ای سخت امور میں کفایت کرنے والے، ای وہ جو ہر چیز سے کفایت فرماتا ہی۔ اور آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز ایسی نہیں جو اس سے کفایت کرسکے۔

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيٍّ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ
بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ بِحَقِّ
التِّسْعَةِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
فَاِنِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَ
بِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَ بِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ وَ بِحَقِّهِمْ
اَسْئَلُكَ وَ اُقْسِمُ وَ اَعْزِمُ عَلَيْكَ

میں (جناب) محمد (مصطفٰے) اور (جناب) علی (مرتضٰے) اور (جناب) فاطمہ (زہرا) بنت رسول خدا اور (جناب) حسنین (علیہما السلام) اور اولاد حسین (علیہ السلام) میں سے نو کے حقوق کا واسطہ دیکر تجھ سے سوال کرتا ہوں میں اس مقام پر ان ہی کے ذریعہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اور انہی کو وسیلہ قرار دیتا ہوں اور ان ہی کو تیری حضور میں شفیع لاتا ہوں اور انہی کے حق کا واسطہ دیکر تجھ سے سوال کرتا ہوں اور انہی کی تجھے قسم دیتا ہوں اور بتاکید تیری حضور میں عرض کرتا ہوں

وَبِالشَّانِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِیْ
لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِیْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ
وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِنْدَهُمْ وَبِهٖ
خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعٰلَمِیْنَ وَبِهٖ اَبَنْتَهُمْ
وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعٰلَمِیْنَ
حَتّٰی فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعٰلَمِیْنَ

اور انکی جو شان تیرے نزدیک ہے اسکا واسطہ دیکر اور ان کی جو قدر تیری
نظر میں ہے اس کا واسطہ دیکر اور اسکا واسطہ دیکر جس کی وجہ سے تو نے
انکو تمام عالموں پر فضیلت دی ہے اور تیرے اس اسم کا واسطہ دیکر جو
تو نے ان کے پاس قرار دیا ہے اور اس کے ذریعہ تمام عالموں کے مقابلے
میں انکو مخصوص قرار دیا ہے اور جسکے ذریعہ ان کو خاص روشنی عطا فرمائی
ہے اور انکی فضیلت کو تمام عالموں کی فضیلت کے مقابل روشنی بخشی ہے
یہانتک کہ ان کی فضیلت تمام عالموں کی فضیلت کے مقابل کھل گئی۔

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَکْشِفَ
عَنِّیْ غَمِّیْ وَ هَمِّیْ وَ کَرْبِیْ وَ تَکْفِیَنِیْ الْمُهِمَّ
مِنْ اُمُوْرِیْ وَ تَقْضِیَ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَ تُجِیْرَنِیْ
مِنَ الْفَقْرِ وَ تُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَاقَةِ وَ تُغْنِیَنِیْ
عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَی الْمَخْلُوْقِیْنَ وَ تَکْفِیَنِیْ هَمَّ
مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَ عُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ

(میں یہ عرض کرتا ہوں) کہ تو محمد و آلِ محمد پر رحمت بھیج اور مجھ سے میرے گذشتہ کا رنج اور میری آیندہ کی فکر اور میری ہر طرح کی مصیبت مجھ سے دور فرما دے اور میرے اہم معاملات میں مجھے کفایت فرمایئے۔ اور میرا قرض مجھ سے ادا فرما دے اور میرے فقر کو دور کر۔ اور فاقہ سے مجھے محفوظ رکھ اور مجھے مخلوق سے سوال کرنے سے بچا اور جن جن سے مجھے آیندہ کا اندیشہ ہے اُس اندیشہ سے کفایت فرما۔ اور جن جن سے مجھے تکلیف و رنج پہنچنے کا خوف ہے۔ اُس خوف و رنج سے مجھے محفوظ رکھیو۔

وَخُشُوْنَةِ مَنْ اَخَافُ خُشُوْنَتَهُ وَشَرِّ مَنْ
اَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرِ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهُ
وَبَغْيِ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرِ مَنْ اَخَافُ
جَوْرَهُ وَسُلْطَانِ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهُ
وَكَيْدِ مَنْ اَخَافُ كَيْدَهُ وَمَقْدُرَةِ مَنْ
اَخَافُ بَلَاءَ مَقْدُرَتِهِ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ
كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ
اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ

اور جن کے شر مکر بغاوت ظلم بچاؤ خبط چالیں چلنا اور
ڈانٹ ڈپٹ کرنے کا مجھکو اندیشہ لگا ہوا ہو - ان سب کی
ان سب باتوں سے مجھے بچالے اور چالیں چلنے والوں کی
چالوں کو اور مکر کرنے والوں کے مکر کو مجھ سے دور رکھ -
یا اللہ! جو میرے حق میں کسی بدی کا ارادہ کرے

فَارِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَاْسَهُ وَاَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ

تو بھی اسکے بارے میں ویسا ہی ارادہ کیجو اور جو مجھ سے کوئی چال چلے تو بھی اس سے ویسی ہی چال چلیو۔ اور مجھ سے اس کی چال کو اس کے مکر کو اس کی سختی کو اور اس کی آرزو کو دور رکھیو اور مجھے اس سے جس طرح چاہے اور جس موقعہ پر چاہے بچا۔ یا اللہ مجھے محفوظ رکھنے کیلئے اسے ایسی تنگدستی میں مشغول کر دے جس سے چھٹکارا ہی نہ پائے اور ایسی بلا میں مبتلا کر دے کہ اس سے بچاؤ نہ ہو اور ایسے فاقہ میں مبتلا کر دے کہ پھر تو اسکا پیٹ نہ بھرے اور ایسی بیماری میں مبتلا کر دے کہ اس سے آرام ہی نہ ہو اور ایسی ذلت میں مبتلا کر دے کہ اس کے بعد تو اسے عزت ہی نہ بخشے

وَ بِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ
نَصَبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ
وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّي
بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَاَنْسِهِ ذِكْرِي
كَمَا اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ
وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ

اور ایسی مسکینی میں ڈال دے کہ پھر تو اس کا عوض اسے کچھ نہ دے
یا اللہ ذلت ہر وقت اُسے نصیب ہو اُس کے گھر میں فقر وفاقہ کو جگہ دے ہر
قسم کی بیماری کو اُس کے بدن میں پیدا کر دے تاکہ میرا خیال چھوڑ کر وہ
اُن خیالات میں ایسا مشغول ہو کہ اُسے ان سے فراغت ہی نہ ملے
اور میری یاد اسے ایسی بھلا دے جیسا کہ اپنی یاد کو تو نے اُس سے
بھلا دیا ہے اور میری طرف سے اُس کے کان اور آنکھ اور زبان
اور ہاتھ اور پاؤں اور دل اور تمام اعضاء پر گرفت کر لے۔

وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا
تَشْفِهٖ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلًا شَاغِلًا
بِهٖ عَنِّيْ وَعَنْ ذِكْرِيْ وَاكْفِنِيْ يَا كَافِيْ مَا
لَا يَكْفِيْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِيْ لَا كَافِيْ سِوَاكَ
وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ
سِوَاكَ

اور ان سب چیزوں میں بیماریاں داخل کر دے۔ اور اسے کبھی شفا نہ دے تاکہ یہی بیماریاں اس کا شغل ہو جائیں اور میری یاد بھی کبھی اس سے نہ آنے پائے اور اے کفایت فرمانے والے کہ تیرے سوا کوئی کفایت نہیں کر سکتا میرے لئے کفایت فرما۔ اس لئے کہ تو ایسا کفایت فرمانے والا ہے کہ تیرے سوا کوئی کفایت کرنے والا نہیں ہو سکتا اور تو ایسا راحت بخشنے والا ہے کہ تیرے سوا کوئی راحت بخشنے والا نہیں ہو سکتا اور تو ایسا فریادرس ہے کہ تیرے سوا کوئی فریادرس نہیں ہو سکتا۔

وَ جَارُ لَا جَارَ سِوَاکَ خَابَ مَنْ کَانَ جَادُہٗ
سِوَاکَ وَ مُغِیْثُہٗ سِوَاکَ وَ مَفْزَعُہٗ اِلٰی
سِوَاکَ وَ مَهْرَبُہٗ وَ مَلْجَاؤُہٗ اِلٰی غَیْرِکَ وَ
مَنْجَاءُہٗ مِنْ مَخْلُوْقٍ اِلٰی غَیْرِکَ فَاَنْتَ ثِقَتِیْ
وَ رَجَائِیْ وَ مَفْزَعِیْ وَ مَهْرَبِیْ وَ مَلْجَائِیْ وَ
مَنْجَایَ فَبِکَ اَسْتَفْتِحُ وَ بِکَ اَسْتَنْجِحُ

اور تو ایسا پڑوسی ہے کہ تیرے سوا کوئی دوسرا پڑوسی نہیں ہو سکتا
جس کا پڑوسی جس کا فریادرس جس کی گریہ وزاری سننے والا جس کا
ملجا و ماویٰ تیرے سوا کوئی اور ہو اور جس کا نجات کا ٹھکانا تیرے
سوا مخلوق میں سے کوئی ہو وہ نا امید ہو گا میرا تو معتمد علیہ اور میری
امید گاہ میرا گریہ وزاری سننے والا میرا ملجا و ماویٰ اور میرا چھٹکارا
تو ہی ہے میں تیرے ہی ذریعے سے مرات کو شروع کرتا ہوں
اور تیرے ہی ذریعہ سے کامیاب ہوتا ہوں۔

وَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَ
اَتَوَسَّلُ وَ اَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ وَ اِلَيْكَ
الْمُشْتَكٰى وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور محمدؐ و آل محمدؐ کے ذریعہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں ان ہی کو
وسیلہ بناتا ہوں اور ان ہی کو سفارشی لاتا ہوں پس یا اللہ یا اللہ یا اللہ
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر طرح کی حمد اور ہر طرح کا شکر تیرے
ہی لئے ثابت ہے اور ہر طرح کی شکایت اور ہر قسم کی مدد کی طلب تجھی
سے ہے۔ یا اللہ میں محمدؐ و آل محمدؐ کے حق کا واسطہ دیکر تجھ سے سوال
کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت بھیج۔

وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي
مَقَامِي هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ
وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ
فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّي
كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ
عَنِّي هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهُ

اور اسی مقام پر میرے گذشتہ رنج اور آئندہ فکر اور موجودہ تکلیفوں کو
مجھ سے دور کر دے جیسا کہ تو نے اپنے نبی کی فکر آئندہ رنج گذشتہ اور مصیبت
موجودہ کو ان سے دور کر دیا تھا اور ان کے دشمنوں کے خوف سے انکو کفایت
فرمائی تھی پس میری مصیبت کو اسی طرح دفع فرما جس طرح ان کی مصیبت کو
دور فرمایا تھا اور میری تکلیف کو اسی طرح رفع کر دے جیسے انکی تکلیفوں کو
رفع کیا تھا اور میرے حق میں اسی طرح کفایت فرما جیسے ان کے حق میں کفایت
فرمائی تھی اور جن دل ہلا دینے والی چیزوں سے مجھے اندیشہ ہے ان کو

وَمَؤُنَةَ مَا اَخَافُ مَؤُنَتَهُ وَهَمَّ مَا اَخَافُ
هَمَّهُ بِلَا مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْ
بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَكِفَايَةِ مَا اَهَمَّنِيْ هَمُّهُ
مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ
اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

اور جن چیزوں کی شدت سے میں ڈرتا ہوں انکو اور جن چیزوں کی بابت
اندیشہ کا کھٹکا لگا ہوا ہے ان کو بغیر اس کے کہ میری ذات کو کسی تعب
میں ڈالے تو خود دور فرمادے میری حاجتیں پوری فرما اور میری آخرت
اور میری دنیا کے جو معاملات مجھے پریشان کیے ہوئے ہیں ان سب
کی کفایت فرما۔ یا امیر المومنینؑ اور اے ابو عبد اللہؑ آپ دونوں حضرات
پر میری طرف سے سلامِ خدا ہمیشہ ہمیشہ ہو۔ جبتک کہ میں باقی
ہوں بلکہ جب تک کہ رات دن باقی ہیں۔

وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا
وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ
حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَّذُرِّيَّتِهٖ وَاَمِتْنِيْ مَمَاتَهُمْ
وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ
وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ
اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور خدا ایسا نہ کرے کہ میرا آپ دونوں حضرات کی یہ زیارت کو آنا
آخری ہو جائے اور اللہ مجھ میں اور آپ میں کبھی جدائی نہ ڈالے
اے اللہ! تو میری زندگی محمد و آل محمد کی سی زندگی قرار دے
اور میری موت بھی ان ہی حضرات کی سی موت ہو۔ میرا خاتمہ ان
ہی حضرات کی ملت پر کیجیو اور ان ہی حضرات کے گروہ میں مجھے
محشور فرمائیو اور دنیا و آخرت میں کبھی ایک لمحہ کے لئے میرے
ان کے درمیان جدائی نہ ڈالیو۔ یا امیر المومنین

وَيَا اَبَاعَبْدِ اللّٰهِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا اَتَيْتُكُمَا
زَائِرًا وَّ مُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمَا
وَمُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَ مُسْتَشْفِعًا بِكُمَا
اِلَى اللّٰهِ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِيْ فَاِنَّ
لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْجَاهَ الْوَجِيْهَ
وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَ الْوَسِيْلَةَ

اور اے ابو عبد اللہ آپ دونو حضرات پر رحمت خدا ہو میں آپ دونوں حضرات
کی خدمت میں زیارت کو حاضر ہوا ہوں اور اپنے پروردگار اور آپکے پروردگار
کی حضور میں آپ حضرات کو وسیلہ ٹھہراتا ہوں اور آپ ہی دونوں حضرات کے
ذریعے سے اسکی حضور میں متوجہ ہوا ہوں اور اپنی اس حاجت میں خدا کی حضور میں
آپ ہی دونوں حضرات کو سفارشی لایا ہوں پس آپ دونوں حضرات میرے حق میں
سفارش فرمائیے کہ خدا تعالی کی نظر میں آپ دونوں حضرات کا مقام بہت اعلیٰ
اور آپکی وجاہت بہت بزرگ اور آپکی منزلت اور آپکا وسیلہ بہت رفیع ہے

اَنِّیْ مُنْقَلِبٌ عَنْکُمَا مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَ
قَضَائِہَا وَ نَجَاحِہَا مِنَ اللّٰہِ بِشَفَاعَتِکُمَا
لِیْ اِلَی اللّٰہِ فِیْ ذٰلِکَ فَلَا اَخِیْبُ وَلَا یَکُوْنُ
مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ یَکُوْنُ
مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا
لِیْ بِقَضَاءِ جَمِیْعِ حَوَائِجِیْ وَ تَشَفَّعَا لِیْ

میں اب آپ دونوں حضرات کی حضور سے جاتا ہوں اور اس بات کا منتظر
ہوں کہ میرے حق میں آپ دونوں حضرات کی سفارش کرنے کے سبب
خدا تعالیٰ کی طرف سے میری یہ حاجت بہت اچھی طرح سے پوری
ہو جائیگی اور مجھے نا امیدی کا منہ دیکھنا پڑیگا اور میرا یہاں سے لوٹ
کر جانا نقصان دہ اور مایوس کن نہ ہوگا بلکہ میرا یہ لوٹنا فائدہ مند
فلاح بخش نفع رساں اور میری تمام حاجتوں کا پورا کرنے والا ہوگا۔
اس لئے کہ آپ جیسے دو بزرگوار خدا کی حضور میں میرے سفارشی ہیں۔

اِلَی اللّٰہِ اَنْقَلِبُ اِلٰی مَا شَآءَ اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مُفَوِّضًا اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ مُلْجِأً ظَہْرِیْ
اِلَی اللّٰہِ مُتَوَکِّلًا عَلَی اللّٰہِ وَاَقُوْلُ حَسْبِیَ اللّٰہُ
وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ لِیْ وَرَآءَ اللّٰہِ
وَرَآءَ کُمْ یَا سَادَتِیْ مُنْتَھٰی مَا شَآءَ رَبِّیْ کَانَ
وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

جہاں خدا کو منظور ہے وہاں میں پلٹ کر جاتا ہوں ۔ سوائے خدا کے
کسی میں کوئی قوت و قدرت نہیں ہے میں اپنا معاملہ خدا کے سپرد کرتا ہوں
میں اپنی پشت پناہ خدا کو بناتا ہوں میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اور میں
عرض کرتا ہوں کہ اللہ ہی میرے لئے کافی و وافی ہے ۔ اللہ ہر اس شخص کی
سنتا ہے جو اس سے دعا کرے اے میری غرض و غایت تو سوائے اللہ کے
اور اے میرے سردار سوائے آپ حضرات کے اور کوئی ہے ہی نہیں ۔
میرے پروردگار نے جو چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا نہ ہوا سوائے اللہ کے

إِلَّا بِاللهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا اللهَ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ
الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي
يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا مَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا
عَبْدِ اللهِ يَا سَيِّدِي وَسَلَامِي عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ
مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذَلِكَ
إِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوبٍ عَنْكُمَا سَلَامِي إِنْ شَاءَ اللهُ

کوئی قوت و قدرت ہے ہی نہیں۔ میں آپ دونوں حضرات کو سپرد خدا
کرتا ہوں آپ حضرات کی خدمت میں میری اس حاضری کو خدا تعالیٰ
آخری دارنہ دے۔ اے میرے دونوں سردار و یا امیرالمؤمنین اے میرے
مولا اور آپ اے عبداللہ اے میرے سردار میں اب جا رہا میرا سلام آپ
دونوں حضرات پر برابر جاری رہے جب تک کہ دن اور رات ایک
دوسرے سے ملتے ہوتے ہیں اور خدا چاہے تو میرا سلام آپ دونوں
حضرات کی خدمت میں بلا روک ٹوک برابر پہنچتا رہے۔

وَاَسْئَلُهٗ بِحَقِّكُمَا اَنْ يَّشَآءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَاِنَّهٗ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا
تَائِبًا حَامِدًا لِّلّٰهِ شَاكِرًا رَاجِيًا لِّلْاِجَابَةِ غَيْرَ
اٰئِسٍ وَّلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَآئِدًا رَاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا
غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا

اور میں آپ دونوں حضرات کا واسطہ دیکر خدائے تعالیٰ سے سوال کرتا
ہوں کہ وہ بھی ایسا ہی چاہے اور ایسا ہی کرے کہ وہ سزاوار حمد و بزرگی ہے اے
میرے دونو سردارو میں آپ دونو حضرات کی خدمت سے اس طرح واپس
جاتا ہوں کہ توبہ کرچکا ہوں خدائے تعالیٰ کی حمد بجالاتا ہوں اسکا شکریہ
بجالاتا ہوں دعاؤں کے پورا ہونیکا امیدوار ہوں نا امید و مایوس
نہیں ہوں اس سے رجوع کرنے والا ہوں اسی کی طرف عود کرنیوالا
ہوں آپ دونوں حضرات کی زیارت کیلئے پھر آنے کا ارادہ رکھتا ہوں
آپ دونوں حضرات سے اور آپ کی زیارت سے سیر نہیں ہوگیا ہوں

بَلْ رَاجِعٌ مَا ئِدٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِي رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا
بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَفِيْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ
الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللّٰهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا
اَمَّلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمَا اِنَّهٗ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۔

اس کے بعد پھر دو رکعت نماز پڑھے اور جو حاجت رکھتا ہو جناب
بلکہ اللہ نے چاہا تو پھر پلٹ کر آنیوالا ہوں سوائے خدائے بزرگ برتر کے کوئی
قدرت نہیں رکھتا۔ ای میری سردار میں آپ دونوں حضرات کی طرف اور آپ
دونوں حضرات کی زیارت کی طرف مائل ہوں بعد اس کے کہ اہل دنیا
آپ دونوں حضرات کے بارے میں اور آپ دونوں حضرات کی زیارت کے بارے میں
بے پرواہ ہیں۔ پس میں نے جو امید کی ہو اور آپ حضرات کی زیارت
کے بارے میں جو آرزوئیں میری ہیں اللہ تعالیٰ اُن میں مجھ کو نا امید نہ
کرے یقیناً وہ سب سے زیادہ قریب اور دعاؤں کا پورا کرنے والا ہے۔

باری عزاسمہ سے طلب کرے۔

اعمال مذکورہ کے درمیان جو نماز پڑھی جائے اسکی رکعات میں بعد سورۃ الحمد جو سورے یاد ہوں وہ پڑھے جائیں۔ البتہ جو دوسرا طریقہ اعمال عاشورا کا ہی اور جس کو ہم انشاءاللہ جداگانہ شایع کریں گے اس میں جو نماز پڑھی جاتی ہے اُس میں بعد الحمد سورے مخصوص پڑھنے چاہئیں کہ ثواب زیادہ ہے اور اس لئے اُن سوروں کو بھی بسلسلۂ اعمال لکھدیا جائے گا تاکہ سلسلہ اپنے سلسلہ کا تشنہ نہ رہے

جو اعمال لکھے گئے گو یہ مخصوص روز عاشورا کے لئے ہیں لیکن ہر حاجت کے لئے ہر وقت اور ہر زمانہ میں بجالاسکتے ہیں۔ لیکن اتنی ترمیم کرنی ہوگی کہ زیارت میں الفاظ "اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ" کی بجائے الفاظ "اَللّٰھُمَّ اِنَّ یَوْمَ قَتْلِ الْحُسَیْنِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ یَوْمٌ

تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُو اُمَیَّۃَ" کہے۔ اور الفاظ "ھٰذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ بِہٖ" کی جگہ "وَذٰلِکَ یَوْمٌ فَرِحَتْ بِہٖ" کہنا چاہئے۔

زیارتِ آخر روزِ عاشورا

زیارت آخر روز عاشورا وقت عصر فاقہ شکنی سے

قبل پڑھے جو یہ ہے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَۃِ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ

اے برگزیدہ خدا آدمؑ کے وارث آپ پر سلام خدا ہو۔ اے نبی خدا نوحؑ کے وارث آپ پر سلام خاص ہو۔ اے خلیل خدا ابراہیمؑ کے وارث آپ پر سلام خدا ہو اے کلیم خدا موسٰیؑ کے وارث آپ پر سلام خاص ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيْدِ سِبْطِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ

مصطفٰے

اے روحِ خدا عیسٰیؑ کے وارث آپ پر سلامِ خدا ہو۔ اے حبیبِ خدا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ) کے وارث آپ پر سلام خاص ہو۔ اے ولیِ خدا امیر المومنین علی (مرتضیٰ علیہ السلام) کے وارث آپ پر سلامِ خدا ہو۔ اے سبطِ رسولِ خدا شہید براہِ خدا حسنؑ (مجتبیٰ) کے وارث آپ پر سلام خاص ہو۔ اے فرزند رسولِ خدا آپ پر سلامِ خدا ہو۔ اے خوش خبری پہنچانے والے اور ڈرانے والے کے فرزند

وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خِيَرَةَ اللهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ
الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِي الزَّكِيُّ

اے سردار اوصیاء کے دلبند! آپ پر سلام خاص ہو۔ اے تمام عالموں کی عورتوں کی سردار فاطمہ زہرا کے فرزند! آپ پر سلام خدا ہو اے ابو عبداللہ! آپ پر سلام خاص ہو۔ اے خدا کے پسندیدہ اور اسکے پسندیدہ کے فرزند! آپ پر سلام خدا ہو۔ اے راہ خدا میں قربان ہونے والے اور اسی راہ خدا میں قربان ہونیوالے کے فرزند آپ پر سلام خاص ہو۔ اے وہ بزرگوار جس کے خون کا اب تک بدلہ نہیں لیا گیا ہے آپ پر سلام خدا ہو۔ اے دانشمند راہبر امام آپ پر بھی سلام خاص ہو۔

وَ عَلٰی اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَ اَقَامَتْ فِیْ جِوَارِهٖ
وَ وَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
مِنِّیْ مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ
فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّ الْمُصَابُ
فِی الْمُؤْمِنِيْنَ وَ فِی الْمُسْلِمِيْنَ وَ فِیْ اَهْلِ
السَّمٰوَاتِ اَجْمَعِيْنَ وَ فِیْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ

اور اُن روحوں پر بھی جو آپ کے صحن میں آ اتریں۔ اور جنہوں نے آپ کے پڑوس میں رہنا اختیار کیا اور جو آپ کے زائروں کے ساتھ مہمان ہو گئیں۔

آپ پر میری طرف سے سلام خاص ہو۔ جب تک کہ میں باقی ہوں بلکہ جب تک شب و روز باقی ہیں۔ یقیناً آپ کی وجہ سے بلا و مصیبت مومنین و مسلمین میں اور تمام آسمان و زمین کے رہنے والوں میں بڑھ گئی ہے۔

فَاِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ
وَبَرَکَاتُہٗ وَ تَحِیَّاتُہٗ عَلَیْکَ وَ عَلٰٓی اٰبَآئِکَ
الطَّاھِرِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَ عَلٰی
ذَرَارِیْھِمُ الْھُدَاۃِ الْمَھْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ وَ عَلَیْھِمْ وَ عَلٰی رُوْحِکَ
وَعَلٰٓی اَرْوَاحِھِمْ وَ عَلٰی تُرْبَتِکَ وَ عَلٰی تُرْبَتِھِمْ

ہم اللہ ہی کے ہیں اور اُسی کی حضور میں پلٹ کر جانے والے
ہیں۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے درود اور برکتیں اور تحفے آپ
پر اور آپ کے بزرگ پاک آبا و اجداد پر اور آپ کی ہدایت
یافتہ اور راہنما اولاد پر برابر نازل ہوں۔ اے میرے مولا!
آپ پر بھی سلام خاص ہو اور اُن پر بھی۔ آپ کی روح
مبارک پر بھی اور اُن کی ارواح مبارکہ پر بھی۔ آپ کی
تربت شریف پر بھی۔ اور اُن کی تربت شریف پر بھی۔

اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّرِضْوَانًا وَّرَوْحًا
قَدِيْمًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا
اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ
سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ
الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا ابْنَ
الشَّهِيْدِ يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَاءِ

یا اللہ تو اپنی رحمت اور اپنی خوشنودی اور ہر طرح کی راحت ان
حضرات کی خدمت میں پہنچا دے اے میرے مولا اے ابو عبداللہ!
اے خاتم انبیاء کے فرزند اور اے سردار اوصیاء کے دلبند اور اے
تمام عالم کی عورتوں کی سردار کے جگر پارہ آپ پر سلام خدا ہو۔
اے شہید۔ اے شہید کے فرزند اے شہید کے برادر اے شہدائے
راہ خدا کے والد ماجد آپ پر سلام خاص ہو۔

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّیْ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ هٰذَا
الْیَوْمِ وَفِیْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِیْ كُلِّ وَقْتٍ
تَحِیَّةً كَثِیْرَةً وَّسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَیْكَ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ یَا ابْنَ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ
وَعَلَی الْمُسْتَشْهِدِیْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُّتَّصِلًا
مَّا اتَّصَلَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ

یا اللہ! میری طرف سے اس ساعت میں اس تاریخ میں اس
وقت میں اور ہر وقت اُن حضرت کی خدمت میں بہت تحفے درود
و سلام کے پہنچاتا رہ۔ اے عالموں کے سردار کے فرزند۔ خدا
کا سلام اور اس کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ پر بھی ہوں اور
اُن تمام حضرات پر بھی جو آپ کے ساتھ شہید ہو گئے۔ اور یہ
سلام کا تانتا بندھا رہے جب تک کہ رات اور دن ایک دوسرے سے
ملے رہیں۔ شہید راہ خدا

اَبْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ ابْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ
مِنْ وُّلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ
مِنْ وُّلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ

(جناب) حضرت ابن علیؑ پر سلام خدا ہو۔ شہید راہ خدا حضرت علی ابن الحسینؑ پر سلام خدا ہو۔ شہید راہ خدا (حضرت) عباسؑ فرزند امیر المومنینؑ پر سلام خدا ہو۔ فرزندان امیر المومنینؑ میں سے جو شہیدان راہ خدا ہوں اُن پر سلام خدا ہو۔ فرزندان حسنؑ (مجتبیٰ) میں جو شہدائے راہ خدا ہوں اُن پر سلام خدا ہو۔ فرزندان حسینؑ (سید الشہداء) میں جو شہدائے راہ خدا ہوں اُن پر سلام خدا ہو۔ فرزندان جعفر و عقیل (علیہما السلام) میں جو

مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى
كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَلِّغْهُمْ
عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ
لَكَ الْعَزَاءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

شہدائے راہ خدا ہوں اُن پر سلام خدا ہو۔ مومنین میں سے جو جوان
حضرات کے ساتھ شہید ہوئے ہیں اُن پر سلام خدا ہو۔ یا اللہ تو محمد و آلِ
محمد پر رحمت بھیج اور اُن سب حضرات کو میری طرف سے بہت بہت تحفہ
درود وسلام کے پہنچا دے۔ یا رسول اللہ! آپ پر سلام خدا ہو اور اللہ
تعالیٰ آپ کو آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کی مصیبت کے باعث
اجر خیر عطا فرمائے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ
الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ
فِيْ وُلْدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدِ
نِ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ اَخِيْكَ
الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ

اے فاطمہ زہرا آپ پر سلام خدا ہو۔ خدا تعالیٰ آپ کے فرزند
امام حسین علیہ السلام کی تعزیت کے باعث آپ کا اجر بڑھائے۔
یا امیر المومنینؑ آپ پر سلام خدا ہو خدا تعالیٰ آپ کے فرزند
امام حسین علیہ السلام کی مصیبت کے باعث آپ کے اجر نیک میں
اضافہ فرمائے اے ابو محمد ن الحسنؑ آپ پر سلام خدا ہو آپ کے برادر
عزیز حسین (علیہ السلام) کی مصیبت کے باعث خدائے تعالیٰ
آپکا اجر زیادہ کرے اے میرے مولا اے ابو عبداللہ میں اللہ کا مہمان

وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَ
جَارٍ قِرًى وَقِرَايَ فِي هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ
اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَنْ يَّرْزُقَنِيْ فِكَاكَ رَقَبَتِيْ
مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۵

اور آپ کا مہمان ہوں اور خدا کی جناب میں اور آپکی جناب میں
پناہ لیکر آیا ہوں۔ اور ہر پناہ پکڑنے والے اور مہمان کے لئے ایک
آسایش کی جگہ قرار دی جاتی ہے اور میری آسایش اس وقت میں
یہ ہے کہ آپ خدائے بزرگ سے یہ سوال فرمائیں کہ میری گردن آتش
جہنم سے آزاد فرما دے۔ یقیناً وہ تیرا دعا کا سننے والا سب سے زیادہ
قریب اور سب سے زیادہ قبول کرنے والا ہے۔

تمت

التماس دعا

اعمال اربعین

زیارت اربعین | ۲۰ صفر کو جس وقت کہ دن کسی قدر چڑھ
جائے جناب امام حسین علیہ السلام کی یہ زیارت پڑھنا چاہیے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ
وَنَجِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ
عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ
الْكُرُبَاتِ وَقَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ

خدا تعالیٰ کے دوست اور اس کے حبیب پر سلام خاص ہو خدا تعالیٰ کے
نجات خاص اور اسکے برگزیدہ پر سلام خاص ہو۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ اور
اس کے برگزیدہ کے فرزند پر سلام خدا ہو حسین مظلوم شہید پر سلام خاص ہو
مصیبتوں کے اسیر اور آنسوؤں کے کشتہ پر سلام خدا ہو۔ یا اللہ میں
اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ وہ

وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ
بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهُ بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ
وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ وَ
قَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ
الْاَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَاءِ فَاَعْذَرَ
فِي الدُّعَاءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ

تیرا ولی اور تیرے ولی کا فرزند اور تیرا برگزیدہ اور تیرے برگزیدہ کا دلبند ہے
جو تیری کرامت کے درجہ پر فائز ہوا تو نے شہادت سے اسکی عزت بڑھائی۔ اور
سعادت اسکو عطا کیا اسکو مخصوص فرمایا اور پاکیزگی ولادت کی اسکو خصوصیت
بخشی پھر اسکو سرداروں میں سے ایک سردار اور قافلہ سالاروں میں سے ایک
قافلہ سالار اور حامیوں میں سے ایک حامی قرار دیا اور اسکو انبیاء کا ورثہ عنایت فرمایا
اور اپنی مخلوق پر اوصیاء میں سے اسکو ایک حجت قرار دیا پس اسنے دعا میں مبالغہ
کیا اور خیر خواہی کی حد کر دی اور اپنی جان تیری راہ میں صرف فرما دی

لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ
وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ
بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَشَرٰى اٰخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ
وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى فِيْ هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ
وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ
الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰى

تاکہ تیرے بندوں کو جہالت سے نکالے اور گمراہی کی حیرت سے آزاد فرمائے اور جن
لوگوں کو دنیا نے دھوکا دیا اور جو بہت ہی ذلیل حصہ اس کا خرید چکے اور بہت
ہی کم قیمت میں اپنی عاقبت کو بیچ چکے اونھوں نے اون حضرت کیخلاف ایک
دوسرے کی مدد کی اور تکبر کیا اور خواہش نفسانی میں پڑ گئے اور تجھکو ناراض کیا
اور تیرے نبی کو ناراض کیا اور تیرے بندوں میں سے اہل شقاق و نفاق کی
اطاعت کی اور جہنم میں جانا جنکے لئے واجب ہے انکی پیروی کی پس تیرے ہی اس بندہ
نے تیرے بارے میں صبر و سکون کیا اور ان سب سے جہاد کیا۔ یہاں تک

سُفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبِيحَ حَرِيمُهُ اَللّٰهُمَّ
فَالْعَنْهُمْ لَعْناً وَبِيلاً وَعَذِّبْهُمْ عَذَاباً اَلِيماً اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ
الْاَوْصِيَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِينُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِينِهِ عِشْتَ
سَعِيداً وَمَضَيْتَ حَمِيداً وَمُتَّ فَقِيداً مَظْلُوماً شَهِيداً
وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ

کہ تیری اطاعت میں اسکا خون مبارک گرا دیا گیا اور اسکا حرم لوٹ لیا گیا یا اللہ ان
تو ان نافرمان لوگوں پر بڑی سے بڑی سخت لعنت بھیج اور دردناک عذاب میں انکو
مبتلا کر۔ اے فرزند رسولخدا آپ پر سلام ہو اے فرزند سید اوصیا آپ پر سلام خاص
میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا تعالیٰ کے امین اور اسکے امین کے فرزند
زندگی آپکی سعادت میں گذری اور وفات آپکی قابل تعریف ہوئی ہے آپ نے حالت مظلومی
میں شہید ہو کر تنہا وفات پائی اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ
جو وعدہ آپ سے کرچکا ہے ان سب کا پورا کرنے والا ہے اور جنہوں

خذلك و معذب من قتلك واشهد انك وفيت
بعهد الله وجاهدت في سبيل الله حتى اتاك
اليقين فلعن الله من قتلك ولعن الله من
ظلمك ولعن الله امة سمعت بذلك فرضيت به
اللهم اني اشهدك اني ولي لمن والاه و
عدو لمن عاداه بابي انت وامي يا ابن

آپکی نصرت چھوڑی انہیں ہلاک کرنیوالا ہے اور جنہوں نے آپکو قتل کیا انپر عذاب دینے
والا ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ آپنے خدا تعالی سے جو عہد
کیا تھا اسکو پورا کر دیا اور جبتک آپکی موت نہ آگئی آپ راہ خدا میں برابر جہاد فرماتے
رہے پس اللہ ہر اس شخص پر لعنت کرے جسنے آپکو قتل کیا اور ہر اس شخص پر لعنت کرے
جسنے آپ پر ظلم کیا اور ہر اس امت پر لعنت کرے جو اس واقعہ کو سنکر اس سے خوش ہوا
یا اللہ میں تجھکو اس بات کا گواہ قرار دیتا ہوں کہ میں ہر اس شخص کا دوست ہوں جو ان
حضرت سے دوستی رکھے اور ہر اس شخص کا دشمن ہوں جو ان حضرت سے دشمنی کرے اے فرزند

رَسُوْلِ اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ
الشَّامِخَۃِ وَالْاَرْحَامِ الطَّاہِرَۃِ لَمْ تُنَجِّسْکَ
الْجَاہِلِیَّۃُ بِاَنْجَاسِہَا وَلَمْ تُلْبِسْکَ الْمُدْلَہِمَّاتُ
مِنْ ثِیَابِہَا وَاَشْہَدُ اَنَّکَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّیْنِ وَ
اَرْکَانِ الْمُسْلِمِیْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَشْہَدُ
اَنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ

رسولِ خدا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہو جائیں میں اس بات کی گواہی
دیتا ہوں کہ آپ کے بزرگوں کے صلبوں میں اور پاک رحموں میں نور
تھے جس کو کفر کی نجاستوں نے آلودہ نہیں کیا اور نہ نفاق کے میلے
کپڑوں نے اس کو ڈھانپا میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ
آپ دین کے ستونوں میں سے اور اسلام کے رکنوں میں سے ہیں
اور مومنوں کے لئے سپر ہیں۔ اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں
کہ آپ نیک برگزیدہ پسندیدہ فہیم

الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ
وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَىٰ وَأَعْلَامُ الْهُدَىٰ وَالْعُرْوَةُ
الْوُثْقَىٰ وَالْحُجَّةُ عَلَىٰ أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنِّي
بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِي وَ
خَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَأَمْرِي
لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّىٰ

ہدایت کرنیوالے اور خود ہدایت یافتہ امام ہیں اور میں اسکی بھی گواہی
دیتا ہوں کہ آپکی اولاد میں سے جو امام ہیں وہ پرہیزگاری کے کلمہ ہدایت
کا نشان اور مضبوط رستہ اور اہل دنیا کے لئے خدا کی حجت ہیں اور میں
اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ میں اپنے دین کی یقینی باتوں اور
اپنے اعمال کے خاتمہ پر پورا بھروسہ کرنیوالا اور آپ کی تشریف آوری کا
یقین رکھنے والا ہوں میرا دل آپ کے دل کیساتھ صلح رکھنے والا اور میرا
معاملہ آپکے معاملہ کے تابع اور میری نصرت آپکے لئے تیار ہے یہاں تک

بِاِذْنِ اللّٰہِ لَکُمْ فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لَا مَعَ عَدُوِّکُمْ

صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَاَجْسَادِکُمْ

وَاَجْسَامِکُمْ وَشَاھِدِکُمْ وَغَائِبِکُمْ وَظَاھِرِکُمْ

وَبَاطِنِکُمْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

زیارت مذکور پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھے اس کے بعد خدائے تعالیٰ سے دعا کرے انشاء اللہ حاجت بر آئے گی۔ نیز منقول ہے کہ اس روز زیارت آخر روز عاشورا بھی پڑھے تو مناسب ہے۔

کہ اللہ آپکو حکم دے پس میں آپکا ساتھ دونگا۔ آپکا ساتھ دونگا۔ آپ کے دشمنوں کا ساتھ نہیں دونگا اللہ تعالیٰ کی رحمت آپ پر ہو۔ آپ کی ارواح مبارکہ پر ہو آپ کے اجساد طیبہ پر ہو آپ کے حاضر پر ہو آپ کے غائب پر ہو آپ کے ظاہر پر ہو آپ کے چھپے ہوئے پر ہو۔ اے تمام عالموں کے پروردگار اسے قبول فرما۔